ایک داعی و مبلغ گروہ کے لیے'

جو دنیا کو راہ راست پر لانے اور

مسلک حق کی دعوت دینے کے لیے اٹھا ہو'

درشت مزاجی' ترش روئی اور تلخ کلامی مناسب نہیں ہے۔

اس سے نفس کی تسکین تو ہو جاتی ہے

مگر اس مقصد کو الٹا نقصان پہنچتا ہے

جس کے لیے وہ اٹھا ہے۔

(تفہیم القرآن' جلد اول' ص ۳۷۸)

(خیر خواہ)